SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
December 12, 2023

بین الاقوامی انشورنس امپیکٹ کانفرنس 2023 کراچی میں منعقد ہو گی

انشورنس امپیکٹ کانفرنس میں ایس ای سی پی بیمہ سیکٹر کے لئے 5 سالہ اسٹریٹجک پلان پیش کرے گا

کراچی (12 دسمبر) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان 13 اور 14 دسمبر 2023 کو کراچی میں بین الاقوامی انشورنس امپیکٹ کانفرنس 2023 منعقد کر رہا ہے۔ کانفرنس کا موضوع "بیمہ شدہ پاکستان کی جانب سفر"، کے دوران ایس ای سی پی کی جانب سے بیمہ سیکٹر کے فروغ کے لئے پانچ سالہ پلان بھی جاری کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر خزانہ ڈاکٹر شمشاد اختر دو روزہ کانفرنس کا آغاز کریں گی۔

اس حوالے سے ایس ای سی پی نے میڈیا ورکشاپ منعقد کی گئی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے کہا کہ انشورنس انڈسٹری پاکستان کے مالیاتی شعبے کا ایک اہم جزو ہے اور جدید انشورنس انڈسٹری کی مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بیمہ کے شعبے کو متحرک کرنے کی ضرورت ہے۔ عاکف کے مطابق، پاکستان میں بیمہ شعبے میں زبردست مواقع موجود ہیں، اور بین الاقوامی انشورنس امپیکٹ کانفرنس اس سلسلے میں عالمی معیارات اور جدید تقاضوں کے حوالے سے اہم پیش رفت ہو گی۔

ایس ای سی پی کے کمشنر انشورنس، جناب عامر خان نے کہا کہ ایس ای سی پی اپنے پانچ سالہ منصوبے کے ذریعے، ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے، انشورنس سروسز اور مصنوعات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے، اور فصلوں اور قدرتی آفات کے خطرے کے بیمہ کو فروغ دے کر پاکستان میں انشورنس کی شمولیت کو بڑھانا چاہتا ہے۔

بیمہ کے شعبے کی بے پناہ ترقی کی صلاحیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، عامر خان نے شرکاء کو بتایا کہ پاکستان میں 42 انشورنس کمپنیاں ہیں، جن کا کل پریمیم 552 ارب روپے ہے جبکہ کل بیمہ پالیسیوں کی تعداد ایک کروڑ سے زائد ہے۔ عامر نے انشورنس سیکٹر پر ایس ای سی پی کے جاری کردہ اعداد و شمار کے حوالہ سے بتیا کہ پاکستان میں کل رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد تین کروڑ ہے لیکن کل رجسٹرڈ

گاڑیوں میں سے بمشکل صرف 3 فیصد گاڑیاں بیمہ شدہ ہیں،اوراسی طرح چوبیس کروڑ کی آبادی میں سے 80 لاکھ سے کم افراد کے پاس لائف انشورنس ہے۔ایگریکلچر سیکٹر میں، 80 لاکھ کسانوں میں سے صرف 10 فیصد سے بھی کم کسان فصلوں کا بیمہ کرواتے ہیں،اور ملک میں کل تین کروڑ سے زائد رجسٹرڈ جائیدادوں/ریئل اسٹیٹ میں سے پانچ لاکھ سے بھی کم پراپرٹیز کا بیمہ کیا جاتا ہے۔

میڈیا ورکشاپ میں ایس ای سی پی کے ڈائریکٹر انشورنس ڈویژن وسیم خان نے 5 سالہ اسٹریٹیجک پلان بارے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلان میں انشورنس کمپنیوں اور پالیسی ہولڈرز کو درپیش بڑے چیلنجوں پر قابو پانے اور 2028 تک مارکیٹ کو بین الاقوامی معیارات کے مطابق تیار کرنے کے لیے اہداف رکھے گئے ہیں۔

وسیم خان نے کہا کہ پانچ سالہ اسٹریٹیجک پلان کے ذریعے ڈیڑھ کروڑ افراد کی زندگیوں کا بیمہ کا ہدف حاصل کیا جائے گا،اسی طرح وعوام تک انشورنس کی شمولیت کی شرح 1.5 فیصد تک بڑھایا جائے گا،ڈیجیٹل ڈسٹری بیوشن کا حصہ 5 فیصد تک بڑھایا جائے گا، جبکہ بیمہ کے کل اثاثہ جات میں تکافل کا مجموعی حصہ 30 فیصد تک لے جایا جانے کا ہدف ہے،اور موٹر تھرڈ پارٹی انشورنس کوریج 20 فیصد سے زائد لے جانے کے اقدامات کئے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے نجی ہیلتھ انشورنس پریمیم کو کل پریمیم کے 15 فیصد تک لے جایا جائے گا۔اسٹریٹیجک پلان میں قرض نہ لینے والے کسانوں کے لیے زرعی بیمہ کی دستیابی، قدرتی آفات سے متعلق بیمہ کی دستیابی،اور ریٹائرمنٹ کے حوالے سے مصنوعات کی دستیابی کو یقینی بنانا بھی منصوبے میں شامل ہے۔اس منصوبے کے ذریعے بیمہ کے شعبے کے مجموعی پریمیئم کو 2028 تک بارہ سو اکیس ارب روپے تک بڑھایا جائے گا۔

ایس ای سی پی کی انشورنس کانفرنس میں ترکی، فلپائن، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین اور لکسمبرگ سے عالمی انشورنس اور ذیلی صنعتوں کے پالیسی ساز اور ماہرین شرکت کر رہے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005